© rasailojaraid.com

آپ نے پوچھا

مدیر کے قلم سے

قرآن کریم یاد کرنے کے بعد بھلا دینا

سوال : ایک شخص قرآن کریم یاد کرنے کے بعد بھول جائے اور پھر دوبارہ یاد نہ کر سکے تو اس کے بارے میں شرعی حکم کیا ہے ؟ (محمد اسماعیل کوئٹہ)

جواب : قرآن کریم حفظ کرنے کے فضائل بے شمار ہیں اور اللہ رب العزت کے ہاں حافظِ قرآن کی قدر و منزلت کے بارے میں متعدد احادیث میں جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مگر اس کے باوجود پورا قرآن کریم حفظ کرنا ہر مسلمان پر فرض نہیں ہے قرآن پاک کا صرف اتنا حصہ یاد کرنا فرض ہے جس کے ساتھ ایک مسلمان پانچ وقت کی نمازیں سنت کے مطابق ادا کر سکے پورا قرآن کریم یاد کرنا ہر مسلمان پر فرض نہیں ہے البتہ اگر کسی نے قرآن کریم یاد کر لیا ہے تو اسے زندگی بھر یاد رکھنا فرض ہے اور قرآن کریم یا اس کے کسی حصہ کو یاد کرنے کے بعد بھلا دینا سخت ترین گناہ ہے۔

امام ترمذیؒ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں ارشاد فرمایا کہ :

"مجھ پر میری امت کے ثواب اور گناہ والے اعمال پیش کئے گئے پس میں نے اس سے بڑا کوئی گناہ نہیں دیکھا کہ ایک شخص کو قرآن کریم کا کوئی حصہ عطا کیا گیا اور وہ اسے بھول گیا"

یعنی جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے اُمت میں ہونے والے گناہوں میں قرآن کریم یا اس کے کسی حصہ کو یاد کرنے کے بعد بھلا دینے کو سب سے بڑا گناہ قرار دیا ہے اس لیے جس شخص کو قرآن کریم یاد کرنے کی توفیق ملی ہے تو حافظ ہونے کے بعد یہ اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ قرآن کریم کو زندگی بھر یاد رکھنے کا پورا اہتمام کرے اور اگر خدانخواستہ غفلت

© rasailojaraid.com